Digitized by Khilafat Library Rabwah

72

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۲۳ شوال ۱۳۹۲ھ ، ۳۰ نبوت ۱۳۵۱ ہش ، ۳۰ نومبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۷۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۲۹ نبوت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ حضور کی صحت و سلامتی اور خیر و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں -

---

ربوہ - ۲۹ نبوت - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"کمر اور بدن میں سخت درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے"

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے - آمین

لاہور - ۲۹ نبوت - محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور بعارضہ قلب تا حال بیمار ہیں - احباب جماعت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطاء فرمائے - آمین -

---

مکرم برادرم خلیل احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے - حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام "مبشرہ" تجویز فرمایا ہے - احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک ، صالحہ ، خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے - آمین

(عبد الرزاق گجراتی مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال)

قرآن کریم کی اشاعت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

"ہر تحصیل کے احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ پندرہ دن میں دو ہزار روپیہ جمع کریں"

۱- "ہر تحصیل کے احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ پندرہ دن میں دو ہزار روپے جمع کریں - دو ہزار ہیں سے فرض کریں چار سو کے قرآن کریم دے دیتے ہیں تو اتنی رقم گویا آپکو واپس مل گئی - اس کے آپ اور قرآن کریم منگوالیں - آپنے دو ہزار سے نیچے نہیں جانا - دو ہزار روپیہ گویا آپ کا ریزرو ہے"

۲- "اِس وقت تین نسخے قرآنِ کریم کے ایک سادہ دو مترجم اشاعت کے لئے موجود ہیں - (۱) سادہ قرآنِ کریم جو اپنے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کے بچوں کو قرآنِ کریم سادہ یا ناظرہ پڑھنے کے لئے بہت اچھا ہے - اور پھر بڑوں کے ہر وقت کے پڑھنے کے لئے بھی کام آسکتا ہے - اسکی قیمت چھ روپے ہے - (۲) اردو ترجمہ قرآنِ کریم ہے - یہ تفسیر صغیر والا بامحاورہ ترجمہ ہے صرف نیچے نوٹ نہیں ہیں ..... (۳) انگریزی ترجمہ قرآنِ کریم ہے - یہ بھی ایک تو حمائل سائز میں ہے اور ایک پاکٹ سائز میں - اسے انگریزی دان طبقہ میں پہنچا دینا چاہیئے ...... غرض یہ قرآنِ کریم شائع ہو چکے ہیں - اب انکی اشاعت کی ذمہ داری جماعت پر عائد ہوتی ہے"

۳- "یہ میری اور آپکی ذمہ داری ہے اور اسکے لئے جہاں تک ہماری طاقت ہے کوشش کرنا ہے - ہمارا اصل مقصد یہ ہے کہ پاکستان کے ہر گھر میں ہمارا چھپا ہوا قرآنِ کریم اور اس کا ترجمہ پہنچ جائے - یہ کام وقت لے گا - یہ کام پیسے چاہتا ہے اِس لئے سرِ دست ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ پاکستان کے ہر گاؤں میں ہمارا ایک قرآنِ کریم سادہ اور ایک اُردو ترجمہ والا ضرور پہنچ جائے"

۴- "دوست دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں توفیق عطا فرمائے اور ہم اگلے پانچ سال میں قرآنِ کریم کے دس لاکھ نسخے دُنیا میں پھیلا دیں - اِس کارِ خیر میں حصّہ لینا ہم سب کے لئے موجبِ برکت ہوگا"

(الفضل ۲۸ نومبر ۱۹۷۲ء)

(مینجنگ گورنر قرآن پبلیکیشنز)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ ۳۱ فتح ۱۳۵۱ ہش / دسمبر ۱۹۷۲ء کو ختم ہوگا!

غلبۂ اسلام کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو الٰہی تحریک نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے نام سے جاری فرمائی تھی اور جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ہمارے واجب الاطاعت امام ہمام کو یہ خوشخبری بھی دیدی تھی کہ یہ تحریک کامیاب ہوگی اِس میں مخلصین جماعت مرد و زن نے والہانہ لبیک کہتے ہوئے فراخدلی سے وعدے کئے تھے ادائیگیوں کے لئے حضور نے چار مراحل مقرر فرمائے - اور تیسرا مرحلہ ۳۰ نبوت ۱۳۵۱ ہش (۳۰ نومبر ۱۹۷۲ء) کو ختم ہونا تھا - جماعتوں اور احباب کی یہ درخواست تھی کہ چونکہ یہ مرحلہ یکم صلح (جنوری ۱۹۷۲ء) کو شروع ہوا تھا اسلئے پورا سال ۳۱ فتح ۱۳۵۱ ہش (۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء) کو پورا ہوتا ہے - دوسرے غیر معمولی اور ہنگامی ملکی حالات کیوجہ سے سال کے پہلے حصہ میں وصولیوں کی رفتار خاطر خواہ نہ رہی - اِسلئے حضور یہ اجازت فرما دیں کہ وعدوں کی ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ ۳۱ فتح ۱۳۵۱ ہش (۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء) کو ختم ہو - حضور نے اسے منظور فرما لیا ہے - اب امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اِس رعایت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ہر ایک وعدہ کنندہ سے اسّی فیصد رقم ضرور وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں - اور عند اللہ ماجور ہوں -

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر :- مسعود احمد ؛ پرنٹر :- سید عبد الحی ؛ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ نبوت ۱۳۵۱ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدائی وعدے پورے ہونے کی لازمی شرائط!

اللہ تعالیٰ اپنی اُن جماعتوں کو جنہیں وہ پیغام حق کی اشاعت اور رُوحانی انقلاب برپا کرنے کی غرض سے اپنے ماموروں کے ذریعہ قائم کرتا ہے مخالف اور نامساعد حالات میں تائید و نصرت، کامیابی و کامرانی اور فتح و غلبہ کی عظیم الشان بشارتوں سے نوازتا ہے۔ یہ بشارتیں اور وعدے حق کے دشمنوں کی طرف سے ہزار مخالفتوں، ایذا رسانیوں اور حق کو مٹانے کی ظالمانہ کارروائیوں کے باوجود پورے ہو کر رہتے ہیں اور حق بالآخر غالب آکر رہتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت کے مطابق یہ سب کچھ از خود نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے الٰہی جماعتوں کے افراد کو اپنی استعداد کے مطابق بھرپور قربانیاں دینی پڑتی ہیں جب وہ اپنی استطاعت اور استعداد کے مطابق قربانیاں پیش کر دکھاتے ہیں (خواہ وہ قربانیاں بظاہر کتنی ہی ناکافی کیوں نہ ہوں) تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نواز کر انہیں کامیابی اور غلبہ عطا کر دیتا ہے۔

اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو الٰہی جماعتوں کے افراد کے ساتھ کامیابی اور فتح و غلبہ کے خدائی وعدے حتمی اور اٹل ہونے کے باوجود مشروط ہوتے ہیں۔ جوں جوں وہ شرائط پوری کرتے چلے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ بھی اپنے وعدوں کو پورا کرتا چلا جاتا ہے۔ اور اگر کسی الٰہی جماعت کے افراد اپنی شومئ قسمت سے ان شرائط کو پورا کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو خدائی وعدوں کا پورا ہونا تعویق میں پڑ جاتا ہے۔ وہ پورے ہوتے ہیں اور ضرور ہوتے ہیں لیکن اسی وقت جب خدائی جماعت کے افراد اور ان کی نسلیں اللہ تعالیٰ کی عائد کردہ شرائط کو پورا کر دکھاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان شرائط کا بنی اسرائیل کے ساتھ کئے گئے وعدوں کے ضمن میں خاصی تفصیل سے ذکر کیا ہے اور ساتھ ہی ان شرائط کو پورا نہ کرنے کے بُرے انجام سے ڈرایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (المائدہ: آیت ۱۳)

اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) کہا تھا کہ اگر تم نماز کو سنوار کر پڑھو گے اور زکوٰۃ دو گے اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی ہر طرح مدد کرو گے اور اللہ کو اپنے مال کا ایک اچھا حصہ کاٹ کر دو گے تو میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں اور ضرور تم سے تمہاری بدیاں مٹا دوں گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی مگر جو شخص تم میں سے اس کے بعد انکار سے کام لے تو وہ سمجھ لے کہ وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ساتھ اپنی خاص تائید و نصرت کے وعدے اور اس وعدے کی شرائط کا ذکر فرمایا ہے۔ وہ شرائط علی الترتیب یہ ہیں:- (۱) نماز کو سنوار کر پڑھو۔ (۲) زکوٰۃ باقاعدگی سے ادا کرو۔ (۳) خدا کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی ہر طرح مدد کرو۔ (۴) اپنے اموال کا اچھا اور بہتر حصہ خدا کی راہ میں خرچ کرو۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان چاروں شرائط کو پورا کرنے کے عظیم الشان نتیجہ پر روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ میں نے ان سے یہ بھی کہا کہ اے بنی اسرائیل اگر تم ان شرائط کو پورا کر دکھاؤ گے تو میں ہر حال میں، ہر آن اور ہر لحظہ تمہارے ساتھ ہوں گا یعنی قدم قدم پر تمہاری مدد کروں گا اور کوئی تمہارا بال بھی بیکا نہ کر سکے گا۔ پھر تم میری تائید و نصرت کی وجہ سے نہ صرف اس دُنیا میں کامیاب ہو گے بلکہ اگلے جہان میں بھی جنت میں داخل کر کے میں تمہیں اس کی لازوال و بے مثال نعمتوں سے مالا مال کر دوں گا۔ شرائط کو پورا کرنے کے نتیجہ میں تائید و نصرت اور دونوں جہانوں میں عظیم الشان کامیابیوں کی بشارت دینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو خبردار کیا کہ اگر تم نے ان شرائط کو پورا کرنے سے انکار کیا اور غفلت برتی تو اس کا انجام یہ ہوگا کہ تم سیدھی راہ سے بھٹک جاؤ گے اور اس صورت میں تمہیں میری معیت یعنی تائید و نصرت حاصل نہ رہے گی اور دنیا و آخرت میں تمہارے لئے ذلت و مسکنت کے سوا کچھ نہ ہوگا۔

اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کا ذکر کیا ہے کہ بنی اسرائیل نے ان شرائط کو پورا نہ کیا اور وہ اپنے عہد پہ قائم نہ رہے یعنی انہوں نے خدائے واحد کی عبادت اور اس کی راہ میں اموال خرچ کرنے سے انکار کر دیا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ خدائی تائید و نصرت سے یکسر بے نصیب کر دئے گئے چنانچہ فرماتا ہے:-

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ (المائدہ آیت ۱۴)

اور ان کے اپنا پختہ عہد توڑ دینے کے سبب سے ہم نے ان پر لعنت کی تھی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا تھا۔

بہرحال بنی اسرائیل کے ساتھ تائید و نصرت کے خدائی وعدوں کے اس تفصیلی ذکر سے یہ امر واضح ہے کہ تائید و نصرت کے خدائی وعدے حتمی اور اٹل ہونے کے باوجود ایک لحاظ سے مشروط ہوتے ہیں اور خدائی جماعتوں کے افراد کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ ان شرائط کو کمال عزم، ہمت اور پوری مستعدی اور تعہد کے ساتھ پورا کریں۔ ان شرائط میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی کامل اطاعت و فرمانبرداری اور اپنے اموال کا اچھا اور بہتر حصہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ ان شرائط کو پورا کرنے کا نتیجہ نہایت عظیم الشان ہوتا ہے اور ان سے روگردانی اختیار کرنے کا انجام انتہائی عبرتناک۔

عزمِ درخشاں!

شادابئ حیات کا مخزن بنیں گے ہم
جب آگ میں پڑے ہیں تو کُندن بنیں گے ہم

حالات پر نظر ہے تمہاری تو جان لو
نوعِ بشر کا آخری مامن بنیں گے ہم

انسانیت کے درد کے ماروں کو دو نوید!
دُکھے ہُوئے دِلوں کا نشیمن بنیں گے ہم

آئے گی رُوئے لالہ و گُل پر تبھی بہار
جب آکے اِس زمین پر ساون بنیں گے ہم

آئیں جو جان و دِل کو لئے تیری راہ میں
اُن کے لئے ستارۂ روشن بنیں گے ہم

زیرِ زمیں ہوں یا کہ سرِ اوجِ آسماں!
صُورت کوئی ہو زینتِ گلشن بنیں گے ہم

اختر بہ فیضِ ساقئ کوثر پئے جہاں
صبر و قرار و لطف کا دامن بنیں گے ہم

(عبدالسلام اختر ایم۔ اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا تئیسواں سالانہ جلسہ (۲۳)

ایک ہزار کے قریب جماعت کے مرد و زن کی شمولیت۔ کامیاب تبلیغی جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع کا انعقاد۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے مشاورتی جلسے

مکرم میاں عبد الحی صاحب مبلغ انڈونیشیا

(۲)

تبلیغی جلسہ

حسب سابق اس دفعہ بھی سالانہ جلسہ کے موقعہ پر ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ اور شہر کے وسط میں ایک ہال اس غرض کے لئے کرایہ پر لیا گیا۔ اس میں جماعت کے احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی خاص تعداد میں شامل ہوئے۔

پہلے مکرم صالح الشیبی صاحب نے "تصوف اسلام کی صحیح شکل کا بگڑے ہوئے تصوف اور غیر اسلامی تحریکوں سے مقابلہ کیا۔ مکرم صالح الشیبی صاحب کے بعد مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے معجزات کی فضیلت اور اسراء و معراج کے موضوع پر ایک لمبی تقریر فرمائی جس میں پہلے تو عقل و نقل کی روشنی میں معجزات کی فضیلت واضح کی۔ ازاں بعد اسراء و معراج کے رُوحانی ہونے کے بارہ میں بعض دلائل دئے اور احادیث میں اسراء و معراج کی جو تفصیل ہے اس میں سے بعض بیان کیں اور معراج کے وقت انبیاء سے ملاقات کی۔ روحانی حقیقت کو علم تعبیر الرؤیا کی روشنی میں واضح کیا۔ آپ کے بعد مکرم صالح الشیبی صاحب نے تحریری سوالات کا جواب دیا۔

۲۷ اگست بروز اتوار پہلا اور ایک لحاظ سے آخری اجلاس صبح ساڑھے سات بجے تلاوت قرآن کریم کے بعد شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم راڈین احمد انور صاحب نے "جماعت احمدیہ کی امتیازی خصوصیات" کے موضوع پر لکھی ہوئی تقریر پڑھی جس میں جماعت احمدیہ کی خصوصیات مثلاً نظام خلافت۔ دین کی روح کو سمجھنے اور عمل کرنے کی خواہش اور تبلیغی نظام وغیرہ امور پر روشنی ڈالی۔

ازاں بعد مکرم مرزا محمد ادریس صاحب نے "خلافت فی الاسلام" کے موضوع پر تقریر کی جس میں آیت استخلاف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی روشنی میں خلافت حقہ کی نشانیاں بیان کرنے کے بعد خلافت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

آپ کے بعد خاکسار نے تعلق باللہ کے موضوع پر حضرت مصلح موعود کی معرکتہ الآراء کتاب "تعلق باللہ" کی روشنی میں تقریر کی۔ جس میں اس کتاب میں بیان کردہ بعض نمایاں امور کو وقت کی قید سے بیان کیا۔ اور بعد میں مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے بھی انبیاء کے اقوال اور انبیاء کی تاریخ کی روشنی میں بعض امور بڑے جوش اور پُردرد انداز میں بیان کئے۔ جس سے اس اجلاس کا اور ایک لحاظ سے باقاعدہ جلسہ کے آخری اجلاس کا اختتام بڑے اچھے ماحول میں ہوا۔

اختتامی تقریب

مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جسے یہاں کی زبان میں DARI HATI KE HATI "یعنی از دل تا دل" کا نام دیتے ہیں۔

اس میں انڈونیشیا کے مختلف حلقوں کے نمائندوں نے اپنے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ اور درجہ بدرجہ سب متعلقہ مردوں اور عورتوں کا شکریہ ادا کیا۔ ان میں ناسیون محمود صاحب شمالی سماٹرا کے نمائندہ اور محمد دلائل صاحب جلسہ کمیٹی کے نمائندہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ سنگاپور کے ایک احمدی انس مرادی صاحب جو کہ درحقیقت وسطی جاوا کے ہیں نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ ایک نائیل نژاد مخلص احمدی عبد السلیم صاحب نے بھی اپنے خاص انداز میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد عہدہ دار ابن زھلی کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم جناب تنگری برادری صاحب نے بھی جو شستہ انداز میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا اور مکرم مولوی منصور احمد صاحب جو کہ شمالی سلیبز کے مبلغ ہیں اور اسی روز پہنچے تھے نے بھی مختصر تقریر کی۔

بعد میں مکرم جناب صالح الشیبی صاحب نے Makassar (مکاسر) جو جنوبی سلیبز کا دار الحکومت ہے کے علاقہ میں جماعت کے خلاف مخالفت اور اسی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی [illegible] کے متعلق ذکر کر کے احباب سے دعا کی درخواست کی۔

ازاں بعد خاکسار نے ان مایوس کن حالات کا ذکر کیا جو کہ ۱۹۷۰ء میں پورو دکرتو (Purwokerto) کے جلسہ جو یہاں کے لحاظ سے پہلا سالانہ جلسہ تھا کے موقعہ پر پیدا ہوئے تھے اور پھر جس طرح غیر معمولی طور پر اللہ تعالیٰ نے جلسہ کو کامیاب کیا تھا۔

آخر میں مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے اختتامی تقریر میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس کے فضل سے یہ جلسہ کامیابی سے ہمکنار ہوا اور گو جسمانی غذا میں نقص رہا۔ لیکن لوگوں نے روحانی غذا کو مقدم سمجھتے ہوئے صبر سے کام لیا اور شکوہ تک کو مناسب نہ سمجھا۔ روحانی جماعتوں کے یہی شایان شان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو آزادی دی ہے کہ وہ اطاعت کرے یا نافرمانی کرے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے قائم کردہ نظام کی اطاعت کریں۔

اس کے بعد جناب صدر صاحب جلسہ مکرم مرتولا صاحب نے جلسہ کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے سب متعلقہ افراد کا بھی شکریہ ادا کیا اور اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر بھی اظہار شکر کیا کہ جس نے اس جلسہ کو کامیاب بنایا۔ اس کے بعد دعا پر یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ یہ دعا مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے کروائی۔

فجر کی نماز کے بعد کے درس

ہر روز نماز تہجد اور فجر کی نماز کے بعد درس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ اس میں پہلے روز Tasikmalaya کے اُتب مبلغ حبان صاحب نے اپنی قبول احمدیت کی داستان بڑے جوش سے بیان کی۔ یہ پہلے انڈونیشیاء کے مشہور عالم Hamka کے خاص مریدوں میں شامل تھے۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے انہیں سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

اسی طرح جوگجاکی "الجامعۃ الحکومیۃ الاسلامیہ" کے قریباً فارغ التحصیل عرب نژاد نوجوان علی ابوبکر بسلامہ جن کا ذکر تمہید میں آچکا ہے اور شمالی سماٹرا کے نوجوان جیز الدین نے بھی اپنی قبول اسلام اور قبول احمدیت کی داستان سنائی۔ یہ نوجوان مسجد میں رہ کر دینی تعلیم مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب سے حاصل کرتا رہتا ہے۔ اور مرکز کی طرف سے مرکز جانے کی اجازت کا انتظار کر رہا ہے۔

انصار اللہ کا اجلاس

جلسہ کے دوران ہی فارغ اوقات میں انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ نے اپنے اجلاس منعقد کئے۔ انصار اللہ کے اجلاس میں خاکسار کو مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے بھجوا دیا۔ خاکسار نے اس اجلاس میں بعض امور پیش کئے۔ مثلاً ایک یہ کہ گو قریباً ہر جگہ ۴۰ سال سے زائد عمر کے احمدی جماعتوں کے روح رواں ہیں۔ لیکن انصار اللہ کی تنظیم کے منظم ہونے کے لحاظ سے ان کا کام نمایاں نہیں۔ مرکزی انصار اللہ کو چاہیئے کہ ہر جگہ کی انصار اللہ کو بار بار یہ تاکید کریں کہ گو معمولی پروگرام ہو لیکن اس میں دوام ہو اور باقاعدہ رپورٹ ہو اس طرح انصار اللہ کا کام بھی نمایاں ہو جائے گا اور مزید کام کے رستے بھی کھلیں گے۔ سست افراد جماعت کو نصیحت کرنا شادی بیاہ کے معاملات میں نگرانی کرنا اور اپنے گھر میں نماز با جماعت اور تہجد کا التزام کرنا جہاں مسجد موجود نہ ہو وغیرہ ایسے امور ہیں کہ ان سے جماعت میں کافی بیداری ہو سکتی ہے۔

خاکسار نے یہ بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ عموماً ۴۰ سال کے بعد انبیاء کو کام تفویض کرتا ہے۔ جس کا یہ مطلب ہے کہ انصار اللہ کا زمانہ درحقیقت پختگی کا زمانہ ہے۔

لجنہ اماء اللہ کا اجلاس

لجنہ اماء اللہ نے اپنے اجلاس میں اس امر کی تحریک کی کہ مرکز میں ہونے والی احمدی

(باقی صفحہ ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا ابوبکر ایوب مرحوم سابق مبلغ ہالینڈ کا ذکر خیر

(مکرم مولوی عبدالغفار صاحب ڈار سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ راولپنڈی)

محترم مولانا ابوبکر ایوب صاحب مرحوم جب مدرسہ احمدیہ قادیان میں تعلیم دین حاصل کر رہے تھے۔ تو اس وقت آپ نہایت خوش اخلاق پابند صوم و صلوٰۃ اور نہایت مخلص نوجوان تھے پھر جس طرح مرحوم نے عہد بیعت کو مسلسل خدمت دین اور نہایت مستقل مزاجی سے نبھایا وہ اپنی جگہ ایک مثال ہے۔ ان کے زمانہ کے مدرسہ احمدیہ کے بعض اساتذہ کرام اور دوستوں سے ملنے کا اتفاق ہوا سبھی مرحوم کی زندگی پر رشک کناں تھے۔

مرحوم کی وفات کے سلسلہ میں امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی مکرم چوہدری احمد جان صاحب کو مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کا فرانکفورٹ سے تار موصول ہوا کہ جنازہ راولپنڈی پہنچ رہا ہے مکرم امیر صاحب نے دوران مسلسل کوشش کر کے گورنمنٹ آف پاکستان اور ہالینڈ کے سفارت خانہ سے N.O.C حاصل کر لیا پھر جلد ہی R.C.D کی فلائٹ سے یہ جنازہ براستہ طہران اسلام آباد ایئرپورٹ پہنچا جہاں اسلام آباد اور راولپنڈی کے بہت سے احمدی دوست موجود تھے۔ ایئرپورٹ پر مرحوم کی نماز جنازہ بھی ادا کی گئی مکرم امیر صاحب کی استدعا پر مکرم میاں منظور احمد صاحب پروپرائٹر پولان ریڈیوز راولپنڈی صدر نے اخلاص کے ساتھ اپنی پک اپ جنازہ ربوہ لے جانے کے لئے مرحمت فرمائی مکرم امیر صاحب کی صحت چونکہ سفر کے قابل نہ تھی لہٰذا راقم الحروف کو ارشاد ہوا اور مجھے یہ سعادت حاصل ہوئی کہ میں جماعت کی طرف سے اپنے دو اور دوستوں کے ہمراہ اسی روز پک اپ سے جنازہ لے کر رات کو گیارہ بجے ربوہ پہنچا۔ دارالضیافت ربوہ کے ایک کمرے میں مرحوم کی نعش رکھی گئی۔ اگلی صبح جیپ گاڑی کا جائزہ لیا گیا تو ہمیں بے حد تعجب ہوا کہ انجن کی ایک اہم خرابی کے باوجود ہم کس طرح راتوں رات بخیریت ربوہ پہنچے۔ انجن کی درستی کرائی گئی اور مرحوم کی تدفین کے بعد ہم لوگ راولپنڈی کے لئے واپس روانہ ہوئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس زمانہ میں اسلامی اخوت عطا فرما رکھی ہے۔ چنانچہ اس جنازہ کے ہمراہ دوران سفر ہم یوں محسوس کر رہے تھے کہ گویا ہمارے خون کے رشتہ سے ہی ہمارا ایک بھائی ہے۔ جس کے جنازہ کا یہ اہتمام ہے حضرت اقدس کے ارشاد کے مطابق اپنے ہی دوستوں کے انتظام کے تحت مرحوم کا جنازہ پاکستان پہنچا اور پورے اعزاز اور اہتمام کے ساتھ جماعت راولپنڈی نے نعش وصول کی اور جب ربوہ کی عظیم مسجد میں حضرت اقدس نے نماز جنازہ ادا فرمائی تو یہ بھی ایک منظر تھا۔ حضور اقدس نے باوجود بیماری کے مجمع میں تشریف لا کر اپنے مجاہد بھائی کی تعریف کرتے ہوئے نماز جنازہ پڑھائی۔ مولانا مرحوم کا نیک انجام ایک قابل رشک مثال ہے اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کے درجات بلند فرماتا رہے۔ اور ان کے لواحقین کا خود حافظ ناصر اور کفیل و مددگار ہو۔ آمین ثم آمین۔

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

(محترم ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خدا وند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔ احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

۱۔ جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں۔ تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ برکت ہوتی ہے۔ اس سے بھی مستفیض ہوں

۲۔ اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

۳۔ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیئی سے چسپاں کر دیں۔

۴۔ گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

۵۔ بچوں کو زیور نہ پہنائیں۔ بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

۶۔ اپنے بچوں کی ہر وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں، اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کر لینے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے نکلا کریں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸۔ جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

۹۔ ہجوم میں جیب تراشی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت۔ اسٹیشن پر۔ بسوں کے اڈے پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

۱۰۔ اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے رکھیں جہاں عام لوگ ہیں، آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱۔ مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

۱۲۔ دوران قیام ربوہ پہاڑی پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص بد مزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں، اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴۔ سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۱۵۔ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں۔ جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

۱۶۔ جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

۱۷۔ امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۳

میں یہاں سے دو نمائندگان جائیں اور ہر جگہ کی لجنہ مالی لحاظ سے امداد کرے۔ لجنہ کے اجلاس میں تقریر کرنے کے لئے مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے مکرم صالح الشبیبی صاحب اور مکرم مولانا احمد نور الدین صاحب کو مقرر کیا جنہوں نے وہاں اہم دینی امور پر مستورات سے خطاب کیا۔

حرف آخر۔ احباب جماعت دعاؤں سے ہماری امداد کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انڈونیشیا میں جماعت کی مقبولیت بڑھ رہی ہے۔ خصوصاً مغربی جاوا، وسطی جاوا اور سماٹرا کے بعض علاقوں میں جماعت کے حق میں اندر ہی اندر تیزی سے رو پیدا ہو رہی ہے لیکن بعض مشکلات بھی پیدا ہو رہی ہیں بعض اور جماعتوں نے محسوس کیا ہے کہ اگر جماعت احمدیہ اسی طرح کام کرتی رہی تو پھیل جائے گی۔ پس اندر ہی اندر سے جماعت کو ناکام کرنے کی بھی کوشش ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ نہ صرف ان کے بد اثرات سے بچائے بلکہ ان مخالفتوں کو بھی احمدیت کی ترقی کا موجب بنا دے۔ آمین۔

شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

سالانہ اجتماع ۱۹۵۴ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا کہ خدمت خلق کا اصل کام یہ ہے کہ خدام کو کوئی نہ کوئی ہنر سکھایا جائے نجار (لکڑی کا کام) نجاری سکھائیں معمار معماری سکھائیں۔ تاجر تجارت کرنے کے طریق سکھائیں اس طرح دوسرے پیشہ ور سال کے دوران میں دو، تین، چار خدام کو اپنے پیشے سکھائیں اور اگر چند سال یہ طریق جاری رہے تو بہت سے کاریگر تیار ہو سکتے ہیں۔ جہاں یہ لوگ ایک طرف تو اپنے پیشوں سے زیادہ آمد پیدا کر سکتے ہیں۔ اور سلسلہ کے چندوں میں جہاں اضافہ ہو سکتا ہے وہاں ہنگامی ضرورت کے وقت دوسروں کی امداد زیادہ مؤثر طریق پر ہو سکتی ہے اس اجتماع میں حضور نے پیشہ ور خدام کے وعدے لئے تھے کہ وہ اس سال ضرور یہ کام کریں گے۔

اس مقصد کو زیادہ منظم طریق پر پورا کرنے کیلئے اور اسے جاری رکھنے کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ میں ایک شعبہ صنعت و تجارت قائم کیا گیا ہے جس کے ماتحت

۱۔ خدام کو مختلف ہنر سیکھنے کی تحریک کی جائے گی۔

۲۔ خدام کو نئی صنعتیں جاری کرنے کی تلقین کی جائے گی۔ اور اس سلسلہ میں مشورے دیئے جائیں گے۔

۳۔ احمدی نوجوانوں میں بلند ہمتی اور محنت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے کوشش کی جائے گی۔

جملہ قائدین سے درخواست ہے کہ مرکز کو اپنی مجلس کے حسب ذیل کوائف مہیا فرما دیں۔

۱۔ فہرست خدام جس میں ان کا پتہ درج ہو (۲) کتنے خدام اپنے پیشہ کے علاوہ کم از کم ایک زائد ہنر جانتے ہیں۔

۳۔ کتنے خدام اپنا پیشہ دوسرے خدام کو سکھانے کے لئے تیار ہیں۔

۴۔ آپ کے علاقہ میں کوئی ٹیکنیکل سنٹر موجود ہے اگر ہے تو پراسپیکٹس و دیگر جملہ کوائف مرکز کو ارسال فرما دیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع پوری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کرلیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

(۱)

مسل نمبر ۲۰۹۵۶

میں نصرت بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب قوم کاہلوں۔ پیشہ خانہ داری عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عینو والی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۴/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۱۵۰۰ روپے
۲۔ تین عدد انگوٹھیاں وزن ۱ تولہ }
۳۔ ایک جوڑی کانٹے وزن ۱ تولہ } -/۴۲۵ "
۴۔ سلائی مشین ایک عدد قیمت -/۱۵۵ "
۵۔ نقد رقم مبلغ -/۱۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: نصرت بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب عینو والی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ
گواہ شد: بشیر احمد متعلم عینو والی ضلع سیالکوٹ
گواہ شد: چوہدری عنایت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ عینو والی سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۰۹۵۷

میں حمیدہ بشریٰ زوجہ عبدالرزاق خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر ضلع سکھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ روپے بذمہ خاوند
۲۔ بالیاں طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ قیمت اندازاً -/۲۲۵
۳۔ انگوٹھیاں طلائی وزنی ۶ ماشے مالیتی -/۱۲۵

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: حمیدہ بشریٰ زوجہ عبدالرزاق خان ساکن سکھر
گواہ شد: عبدالرزاق خان خاوند موصیہ
گواہ شد: نیر و نذیر احمد طارق کوارٹر نمبر ۳۴۳ E تھرمل کالونی سکھر۔

مسل نمبر ۲۰۹۵۸

میں عمر الدین ولد چوہدری نھیے خان صاحب مرحوم قوم گوجر پیشہ ریٹائرڈ مدرس عمر ۶۷ سال بیعت ۱۹۲۹ء ساکن ہیرا سنگھ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۴/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زرعی اراضی رقبہ نہری ششماہی بمقام بھیلا گلاب سنگھ تحصیل دیپالپور ضلع ساہیوال کل رقبہ ۲۳ ایکڑ مالیتی -/۴۶۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: عمر الدین ولد نھیے خان ریٹائرڈ مدرس منڈی ہیرا سنگھ تحصیل دیپالپور۔ ضلع ساہیوال۔
گواہ شد: محمد یحییٰ خان ولد ملک محمد عبداللہ صاحب وصیت نمبر ۱۳۹۱۱
گواہ شد: نصیر الدین ولد چوہدری عمر الدین صاحب

مسل نمبر ۲۰۹۵۹

میں غلام فاطمہ زوجہ چوہدری عمر دین صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن منڈی ہیرا سنگھ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۴/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: غلام فاطمہ زوجہ چوہدری عمر دین ساکن منڈی ہیرا سنگھ تحصیل دیپالپور ضلع ساہیوال۔ صوبہ پنجاب۔
العبد: محمد یحییٰ خان ولد ملک محمد عبداللہ صاحب وصیت نمبر ۱۳۹۱۱
العبد: عمر دین ریٹائرڈ مدرس منڈی ہیرا سنگھ۔ خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۰۹۶۰

میں بشیر احمد بٹ ولد محمد اسماعیل بٹ صاحب قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۷ء ساکن 32/6-D پیپلز کالونی ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۴/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

(۱) دکان میڈیکل سٹور مالیتی -/۱۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۱۵ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد: بشیر احمد بٹ 32/6-D پیپلز کالونی لائل پور
گواہ شد: ظفر احمد خان چیمہ۔ صدر حلقہ پیپلز کالونی لائل پور
گواہ شد: مشتاق احمد بٹ 32/6-D پیپلز کالونی لائل پور

مسل نمبر ۲۰۹۶۱

میں محمد عالم ولد شمس دین صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت پنشنر عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۴/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد مکان علی پور چٹھہ مالیتی -/۱۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۴۱/۳۲ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: محمد عالم علی پور چٹھہ ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد: بشیر احمد پریذیڈنٹ جماعت علی پور چٹھہ
گواہ شد: غلام محمد زعیم انصار اللہ علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔

فریگرینٹ اینٹی پمپل کریم
کیل چھائیاں، داغ دھبے دور کرنے کے لئے مفید ہے -/۳
المنار دواخانہ ربوہ

MINI
V.W. SPECIALISTS
PHONE 81442
54-B, GULBERG II
MOTORS
GULBERG

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹارگٹ وعدہ جات تحریک جدید

اس جدوجہد کا ایک نازک پہلو

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعلان سال نو تحریک جدید پر انفرادی اور جماعتی طور پر وعدہ جات موصول ہو رہے ہیں۔ مقام مسرت ہے کہ امسال بعض جماعتوں نے پہلی قسط میں ہی اپنا ٹارگٹ حاصل کر لیا ہے۔ ان کے اسماء آج کی قسط میں بغرض دعا درج کئے جاتے ہیں۔

1 جماعت احمدیہ جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ
2 " واربرٹن ضلع شیخوپورہ
3 حلقہ باب الابواب لوکل انجمن احمدیہ ربوہ
4 جماعت احمدیہ لوٹی ضلع مردان
5 حلقہ دار الصدر شرقی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ
6 جماعت احمدیہ نوشہرہ دولت پور ضلع سیالکوٹ
7 " چک جھمرہ ۔ ضلع لائل پور۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

ٹارگٹ کی مہم کا ایک نازک پہلو جو حضور ایدہ اللہ کے ارشادات سے واضح ہوتا ہے یہ ہے کہ
"اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہمیں مزید قربانیاں دینی پڑیں گی ورنہ ہمارا انجام بخیر نہ ہوگا۔"

پھر اس کی تشریح یوں فرمایا:۔
"ہر کوشش اور ہر جدوجہد ..... اپنے کامیاب انجام تک پہنچنی چاہیئے اگر وہ کامیاب انجام سے ایک قدم پہلے رک جاتی ہے تو ہماری ساری کوشش ضائع ہو جاتی ہے" (الفضل [illegible])

پس جملہ عہدیداران کو ٹارگٹ کے اعتبار سے سالِ نو کو ایک مثالی سال بنانے کی سعی لازم ہے ورنہ ان کی کوشش کے ضائع ہو جانے کا خدشہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر جہت سے کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔
(وکیل المال اوّل)

کیمسٹری سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے انتخابات

تعلیم الاسلام کالج کی کیمسٹری سوسائٹی کے انتخابات مورخہ ۲۵ نومبر بروز ہفتہ کیمسٹری تھیٹر میں زیر نگرانی پروفیسر انچارج سوسائٹی ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب منعقد ہوئے۔
جس میں سال رواں ۷۳-۱۹۷۲ کے لئے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے

۱۔ صدر سوسائٹی	لئیق احمد خورشید	سال چہارم
۲۔ سیکرٹری	محمد نسیم اختر	سال سوم
۳۔ جوائنٹ سیکرٹری	بدر اقبال چوہدری	سال دوم
۴۔ اسسٹنٹ سیکرٹری	حامد صدیق	سال اوّل

(سیکرٹری)

تقریب رخصتانہ و درخواستِ دعا

مورخہ ۱۶ نومبر بروز جمعرات بعد نماز مغرب مکرم چوہدری نور احمد صاحب سنوری آف راولپنڈی کی بچی عزیزہ نصیرہ نور صاحبہ بی اے بی ایڈ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح گزشتہ ماہ ستمبر میں مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری شبیر حسین صاحب سنوری آف راولپنڈی کے ساتھ ہوا۔

تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم منیر احمد صاحب سنوری آف اسلام آباد نے کی۔ اس کے بعد خاص اس موقعہ کے لئے محترم افضل منہاس صاحب رکن ادارہ "تعمیر" راولپنڈی اور خاکسار کی لکھی ہوئی دو دعائیہ نظمیں پڑھی گئیں۔ بعد ازاں خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی اس موقعہ پر مقامی جماعت کے متعدد بزرگوں کے علاوہ کئی غیر از جماعت معزز تاجر اور صحافی اور دوسرے احباب شریک ہوئے۔

عزیزم مکرم رشید احمد صاحب الیکٹریکل انجنیئر (کمپیوٹر برانچ) کے طور پر آج کل انگلستان میں مقیم ہیں وہ چند دنوں کے لئے راولپنڈی آئے تھے اور اب اپنی اہلیہ سمیت ۳ دسمبر کو واپس جانے والے ہیں

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تقریب کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے اور اس شادی کے اچھے اور نیک نتائج ظاہر ہوں۔
(محمد شفیع اشرف ۔ مربی سلسلہ احمدیہ ۔ لاہور)

اعلان برائے لجنات

جلسہ سالانہ قریب ہے امید ہے کہ تمام لجنات جلسہ سالانہ کی صنعتی نمائش کے لئے اس دفعہ پہلے سے زیادہ توجہ سے تیاری کر رہی ہوں گی کیونکہ پچھلے سال کی کمی کو پورا کرنا ہے۔
۲۴ دسمبر سے پہلے سامان پہنچ جانا چاہیئے۔ جزاک اللہ۔
(سیکرٹری نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

یہ اشیاء کن کی ہیں۔؟

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر چند گمشدہ چیزیں ملی ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے جن بہنوں کی یہ اشیاء ہوں وہ دفتر لجنہ سے حاصل کر سکتی ہیں۔ دوپٹے۔ بٹوا۔ عینک نظر والی۔ کمربند۔ چابیاں۔ فاؤنٹین پن۔ سویٹر۔ رومال اور نقدی۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کے پاس ایک سیاہ رنگ کا تسبیح کیس پہنچایا گیا ہے جو اجتماع کے آخری روز سرگودھا سے لاہور جانے والی گاڑی میں سے ملا تھا۔ جس بہن کا ہو وہ حضرت سیدہ موصوفہ سے حاصل کریں۔
(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

ہم چند طالب علموں نے امسال بی۔اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب ہماری نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (مسعود احمد خالد۔ خالد منزل ربوہ)

۲۔ عزیزم غلام مرتضیٰ جاوید صاحب کارکن وکالت تبشیر کے بچے عزیز مسعود بشیر کا تالو اور گلے کا دوسرا اپریشن مشن ہسپتال لائلپور میں ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم کامل صحت عطا فرمائے۔
(احمد علی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۳۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو بی۔اے کے امتحان میں فسٹ ڈویژن میں نمایاں کامیابی عطا کی ہے۔ اب میں ایم۔اے کا امتحان دے رہا ہوں احباب نمایاں کامیابی اور خدمت دین کے مواقع اور باعزت روزگار ملنے کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الباری قیوم ربوہ)

ماہنامہ خالد

ماہ نومبر۔ دسمبر ۱۹۷۲ء کا رسالہ خالد جو اجتماع نمبر ہے مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۷۲ء کو پوسٹ کیا جا چکا ہے خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر)

آخری موقع

ناصرات الاحمدیہ کی تمام عہدیداروں کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ چونکہ چندہ وقف جدید کا سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جاتا ہے اور اب بمشکل ایک ماہ باقی ہے۔ اس لئے آخری موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی اپنی ناصرات کے چندہ وقف جدید کا بجٹ انتہائی جدوجہد کر کے پورا کریں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴